نمبر : 2628

کتاب کا نام	:	نامعلوم			
مصنف	:	نامعلوم			
مہر ومالک	:	نامعلوم			
سائز	:	21x15 cm	سطور	:	۱۷

اوراق	:	۱۴	کاتب	:	ابراہیم اللقانی المالکی
خط	:	نسخ ونستعلیق	تاریخ کتابت	:	۱۷/شعبان ۱۰۲۵ھ مدینہ منورہ
زبان	:	عربی، فارسی	موضوع	:	مذمت تمباکو

آغاز : ورق اللبسان الذى ثمرة الخردل ويامر بعض اعوانه ان يبول عليه ثم يتركه حتى يجف ويقدمه لمن يكلفه ذلك فيستعملونه ويقولون انه دخان

اختتام : وان يرزقنا حسن النية وان يجعلنا من المخلصين وان يحشرنا فى زمرة العلماء العالمين وان يجنبنا الفتن ماظهر منها ومابطن انه هو السميع العليم القريب المجيب والصلوٰة والسلام على سيدنا محمد وعلىٰ اله واهل بيته واهل طاعته اجمعين وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين ولاحول ولاقوة الا بالله العلى العظيم.

ترقیمہ : (۱) تنجز فی اقل من یوم وکان ذلك یوم جمعة بعد زیارة مقبرة المجاوریین بمصر المحروسته جعلها الله دار الاسلام الی یوم الدین علی ید کاتبه الفقیر الحقیر ابراهیم اللغانی المالکی بلغه الله احسن الامانی فی دار النهائی وذلك منتصف شهر صفر الخیر من شهور السنة الخامسة والعشرین بعد الالف من الهجرة النبویة علی صاحبها افضل الصلوٰة والسلام

(۲) تمت الرسالة بحمد الله وعونه وحسن توفیقه علی ید العبد الفقیر الی الله تعالیٰ الفقیر ابو زید بن علی عرف بالعشمادی من ذریة الشیخ عبد الباری العشمادی المالکی رحمة الله علیهم اجمعین تاریخ یوم الخمیس قبل صلوٰة الظهر سابع عشر شعبان من شهور ۱۰۲۵ھ بالمدینة المنورة.

حالت : غیر مجلد، بہتر ہے۔

نوٹ : اس رسالہ میں دو طرح کے مضامین ہیں:

(۱) ابتدائی اوراق میں تمباکو کی مذمت پر باتیں کی گئی ہیں۔ مؤلف نے جامع ازہر مصر میں اپنے رہنے کا ذکر کیا ہے۔ نیز محمد پاشا کے معزول ہونے کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور ان اوراق میں شیخ خالد بن احمد مدرس الحرم المکی شیخ المالکیہ بالدیار الحجازیہ کا تمباکو کی مذمت پر ایک فتوی بھی شامل ہے۔ اس رسالہ کے اختتام پر دو ترقیمے مذکور ہیں، پہلا ترقیمہ ابراہیم اللقانی کا ہے جنہوں نے اپنے آپ کو کاتب ظاہر کیا ہے اور تاریخ ۱۵ رصفر ۱۰۲۵ھ ذکر کی ہے اور دوسرا ترقیمہ ابو زید بن علی کا ہے اور تاریخ ۱۷ رشعبان ۱۰۲۵ھ مدینہ منورہ مذکور ہے۔ ان دونوں تاریخوں سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ مؤلف ابراہیم اللقانی المالکی ہے اور کتابت خود انہی کی ہے۔ ابو زید بن علی شاید اس رسالہ کے قاری ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب وعلمہ اتم

(۲) دوسرے حصہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ایک لمبی دعا کا تذکرہ ہے۔ پھر قضاء نماز کا طریقہ اور پھر صلوٰۃ الرغائب کا ذکر ہے۔